سوال

(373) دوسری جماعت کے لیے تکبیر کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دوسری جماعت کے لیے تکبیر کہنا کس حدیث سے ثابت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری کے ''ترجمة الباب'' میں ہے:

'وَجَاءَ اَنَسٌ اِلٰی مَسجِدٍ قَد صُلِّیَ فِیهِ فَأَذَّنَ ، وَاَقَامَ ، وَصَلّٰی جَمَاعَةً' صحیح البخاری ، باب فضل صلاة الجماعة

''حضرت انس رضی اللہ عنہ ایک مسجد کی طرف آئے۔ وہاں جماعت ہو چکی تھی، تو انھوں نے اذان اور اقامت کہہ کر جماعت کرائی۔''

ویسے بھی تکبیر فرض جماعت کا لاحقہ ہے جو تعامل سے ثابت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة : صفحہ: 340

محدث فتویٰ